

108549 - فجر سے قبل ظہر میں شك ہو تو کیا نماز روزہ کی پابندی کرے؟

سوال

ماہواری کے آخری دن فجر کی اذان سے تقریباً دو گھنٹہ قبل میں نے زرد پانی دیکھا، اور پھر میں سوگئی میں نے نہیں دیکھا کہ فجر سے قبل رك گیا تھا یا نہیں، اور فجر کے بعد پانی آنا بند ہو گیا پھر میں نے کچھ انتظار کیا اور ظہر کی اذان کا انتظار کرنے لگی ظہر کے بعد میں نے غسل کیا تو کیا میرے ذمہ نماز فجر کی قضاء ہوگی یا کہ صرف نماز ظہر ادا کروں، اور کیا میرے ذمہ اس دن کا روزہ ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب عورت کو حیض آئے تو اصل میں وہ حیض باقی رہے گا حتیٰ کہ حیض ختم ہونے کا یقین ہو جائے، شك کی حالت میں کہ آیا حیض ختم ہو گیا ہے یا نہیں عورت کے لیے نماز روزہ ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

اس کی تفصیل ہم سوال نمبر (106452) کے جواب میں بیان کر چکے ہیں اس کا مطالعہ ضرور کریں۔

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورتوں کو حکم دیا کرتی تھیں کہ وہ جلد بازی مت کریں، حتیٰ کہ ظہر آنے کا یقین نہ ہو جائے، وہ کہا کرتی تھیں:

"تم جلد بازی مت کرو، حتیٰ کہ تم سفید رنگ کا پانی دیکھ لو"

وہ حیض سے ظہر اور پاکی مراد لیتی تھیں۔

اس بنا پر آپ کے ذمہ اس دن کی فجر کی نماز کی قضاء نہیں ہے، لیکن ظہر کی نماز آپ پر فرض ہے؛ کیونکہ آپ نے حیض سے پاک صاف ہو کر ظہر کی نماز کا وقت پایا ہے۔

رہا مسئلہ روزے کا تو اس دن کا روزہ صحیح نہیں۔ اگر آپ رکھ لیں۔ کیونکہ آپ اس دن کی ابتدا میں حیض کی حالت میں تھیں، آپ اس دن کی قضاء میں روزہ رکھیں گی۔

والله اعلم .